

سوال

قرآن مجید 266

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کیا جواب دیا جانا چاہیے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جد!

بدعتی لوگوں کو سمجھانے کے لئے بدعات کی ممانعت میں وارد احادیث مبارکہ سنائی جائیں۔ نبی کریم نے فرمایا۔

«وایکوم و محمد ثلث الأمور: فإني كل محدث بدعة، وكل بدعة ضلالة» أخرجه أبو داود (4067)

تم نے نئے نئے کام لے کر لایا کرنے سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

نبی کریم نے فرمایا۔

«إن أحدثكم حديثاً من رسول الله صلى الله عليه وسلم فإني أعلمكم به، وإن أحدثكم حديثاً من غير الله صلى الله عليه وسلم فإني أعلمكم به» (3/188)

"اگر میں تم کو اللہ کے رسول کے ساتھ کسی حدیث سے آگاہ کروں گا، تو میں تم کو اس حدیث سے آگاہ کروں گا، اور اگر میں تم کو کسی حدیث سے آگاہ کروں گا، جو اللہ کے رسول کے ساتھ نہیں ہے، تو میں تم کو اس حدیث سے آگاہ کروں گا۔"

نبی کریم نے فرمایا۔

«من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد» أخرجه البخاري (2697) ومسلم (1718)

"جس کسی نے بھی ہمارے اس امر (دین) میں کوئی نئی چیز لے کر لائی جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔"

کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلا دیتا ہے۔

یہ نبی کریم سے ثابت ہو بدعت نہیں ہو سکتی۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2